

اصطلاح میں (Apterosclerosis) یا شریانوں کا سخت ہونا کہا جاتا ہے۔

ہماری زندگی کے مختلف پہلو ان شریانوں کے سخت غیر لچھدار اور سکڑنے کا باعث ہوتے ہیں۔ طب کے علم میں یہ مضمون جو تیز تر بڑھاپے اور فرسوسگی کی بنیاد ہے ایک الگ اور تحقیق طلب شعبہ ہے۔ غیر مناسب غذا اور اعصابی رد عمل خون کی شریانوں اور باریک رگوں پر بے حد نقصان دہ طریقے سے اثر پذیر ہوتی ہے۔ اگر خون کی رگوں میں سخت ہونے کے عمل کا بغور مطالعہ کیا جائے تو کیا کوئی ایسا عملی طریقہ اختیار کیا جاسکتا ہے جس سے اس زوال یا انحطاط کو روکا جاسکے؟

خون کی نالیوں کا سخت غیر لچھدار یا سکڑنا کوئی اچانک عمل نہیں ہے بلکہ یہ سلسلہ ایک لمبے عرصہ پر محیط ہوتا ہے۔ اس سلسلے میں وہ نالیاں جو دل سے دوری پر یعنی دماغ پاؤں اور

ہے پانی۔ پانی جو درجہ حرارت (نمبر چکر) کا اتار چڑھاؤ پیدا کرتا ہے۔ پانی خون کی ان نالیوں کو جو دل سے فاصلہ پر ہوتی ہیں کھول کر یا چوڑا کر کے نلک اور طاقت مہیا کرتا ہے جب یہ گرم ہوں تو اسی طرح پانی ان کو سکڑنے کے عمل سے گزارتا ہے۔ جب یہ ٹھنڈا ہو اسی طرح ورزش کا عمل ان غذائی چیزوں کو جو نسوں میں خون کی ست گردش کی وجہ سے جم جاتی ہے دوبارہ خون کی گردش میں شامل کر دیتا ہے۔ یہ نمبر چکر میں تبدیلی کی وجہ سے ہی ممکن ہوتا ہے۔ ان سائنسی اور طبی حقائق کے جاننے کے بعد اب یہ ممکن ہو گیا ہے کہ آیت کریمہ میں دی گئی اس نصیحت کو خوبی سمجھا جاسکتا ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ وضو میں ہاتھ پاؤں اور منہ کو دھو لیا جائے۔ کیا یہ جائے خود ایک معجزہ نہیں ہے بطور خاص کیا آیت کریمہ کے دوسرے حصے کے راز کو نہ سمجھنا ممکن ہے۔ جس میں کہا گیا کہ ”اللہ پوری

کہ اس حقیقت کو نظر انداز کر دیا جائے کہ کس طرح وضو کا عمل جسمانی اور ذہنی ضعف اور فرسوسگی کو کم رفتار بنا دیتا ہے جو دماغ میں خون کی نسوں کے سخت اور غیر لچھدار ہونے کی بنا پر ہوتا ہے۔ وضو کی برکات سب سے زیادہ اس شخص کی صحت پر نظر آتی ہے جو صبح سے اس کا عادی رہا ہو۔

(۲) وضو کا متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے نظام پر اثر

لمفی (Lymphatic) گردش پر وضو کا اثر:-

خون میں گردش کرتے ہوئے سرخ خلیوں (Cell) کے ساتھ ساتھ سفید خلیوں (Leucocytes) بھی ہوتے ہیں۔ سفید خلیوں کو گردش میں رکھنے والا نظام (Ves-sels) اس نظام سے دس گنا پتلا (Thinner) ہوتا ہے۔ جو سرخ خلیوں کو گردش میں رکھتا ہے۔ اس بے رنگ مادے کو ہم کسی چھوٹے زخم یا خراش کے کناروں سے رستے ہوئے دیکھ سکتے ہیں۔ اب یہ گردش جسم کے تمام مقامات کو محفوظ رکھنے والے نظام کے تحت اپنی جگہ پر قائم رکھتی ہے۔ ایک جراثیمہ ایک نامعلوم چیز یا کینسر کا خلیہ جس کی وجہ معلوم نہ ہو۔ جب وہ جسم پر حملہ آور ہوتا ہے تو جسم میں محفوظ رکھنے کا نظام (Leucocytes) یہ جو خون کی گردش میں شامل ہوتا ہے۔ اس کو تباہ کر دیتا ہے۔ جس میں کینسر کی متعدی بیماری کے ظہور کا انحصار اس محفوظ رکھنے والے نظام کے خراب ہو جانے کی وجہ سے ہوتا ہے۔

یہ گردش میں رکھنے والا نظام

جس طریقہ سے وضو کیا

جاتا ہے اس کا مقصد جسم میں تحفظ دینے والے نظام کو

تقویت پہنچانا ہے۔

ہاتھوں میں ہوتی ہیں۔ زیادہ اثر قبول کرتی ہیں۔ غیر لچھدار اور سکڑنے کا عمل کم رفتار سے شروع ہو کر وقت کے ساتھ ساتھ تیزی سے بڑھتا جاتا ہے۔ لیکن ہماری روزمرہ زندگی میں ایک خاص چیز ہے جو ایک طرح سے خون کی نالیوں کو متبادل طریقے سے پھیلنے اور سکڑنے کے عمل کے ذریعے ورزش مہیا کرتی ہے۔ وہ خاص چیز

کردے اپنی نعمت کو تم پر۔“ اللہ نے ہمیں خون کی گردش کا بیش بہا انعام عطا کیا ہے۔ اس کا ارشاد کہ ہم وضو کا عمل کریں تاکہ ہم پر اللہ کی نعمت اس طرح ہو کہ دوران خون اس طرح متناسب طریقے سے قائم رہے کہ ہم مکمل طور پر صحت مند رہیں۔ عزیز قاری! وضو کی اہم تعداد برکتوں میں سے یہ صرف ایک تھم ہے۔ یہ ناممکن ہے

انسانی جسم کے سب سے طاقتور اور جنگجو غلیے جنہیں لمفی (Lymphatic) کہتے ہیں جس کے دور دراز مقامات تک پہنچتے ہیں اور شدید حیاتیاتی مشقوں سے گذر کر جسم کے ہر مقام پر ایک دن میں دس مرتبہ گشت کرتے ہیں۔ اس دوران اگر ان کی ٹڈ بھی کسی جراثیم یا کینسر کے غلیے سے ہوتی ہے تو ان کو فوراً تباہ کر دیتے ہیں۔ کیا یہ اللہ کی طرف سے ایک انتہائی اعلیٰ درجے کی نعمت نہیں ہے؟

اگر کبھی کبھی دوران خون میں کسی قسم کا نقص پیدا ہوتا ہے اور اگر آپ اپنی وضو کرنے کی عادت سے ذریعے اسے رد کر سکتے ہیں تو کیا یہ قدرت کی عظیم مہربانی کی تکمیل کے علاوہ کچھ اور چیز ہو سکتی ہے؟

(ج) وضو اور جسم کی سائیکس برق

جسم میں سکونی برق کا ایک توازن موجود ہوتا ہے اور ایک صحت مند جسم کی فعلیات (Physiology) کی اس برقی توازن سے گہرا رشتہ ہوتا ہے۔

نفسانی حالات اور پلاسٹک سے بنے ہوئے ملبوسات اور اشیاء ضرورت جو آج کل ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اس توازن کو بری طرح متاثر کرتے ہیں۔ درو انگیز بیماریاں جلدی امراض اور چہرے کی جھریاں اس کی نمایاں خصوصیات ہیں۔ ہم میں سے بہت سارے لوگ اب اس برق کے متعلق جاننے لگ گئے ہیں۔ اس کی اثر اندازی ہوتی ہے خاص طور پر جب ہم موٹر کار سے باہر نکل رہے ہوں یا جب کسی پلاسٹک کی کار میں بیٹھے ہوں۔ طوفانی موسم کا بھی اسی قسم کا اثر ہوتا ہے۔ اکو پلکچر (سوئیوں سے علاج) اور پٹھوں کے علاج سے اس برقی عدم

ہے۔ بلکہ میں وثوق سے کہتا ہوں کہ جس طرح سے وضو کیا جاتا ہے اس کا مقصد جسم میں تحفظ دینے والے نظام کو تقویت پہنچانا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہیں۔

نمبر 1:- جسم کو تحفظ دینے والے یعنی (Lym-phatic) نظام کے صحیح طور پر عمل پیرا ہونے کے لئے یہ ضروری ہے کہ جسم کے کسی چھوٹے سے حصہ کو بھی نظر انداز نہ کیا جائے۔ وضو اس امر کی ضمانت مہیا کرتا ہے۔

(Vessels) کس طرح پھیلتا سکتا ہے۔ اس کے متعلق ابھی تک حتمی طور پر معلوم نہیں ہو سکا۔ لیکن پھر بھی یہ معلوم ہو چکا ہے کہ حدت اور ٹھنڈک اس نظام پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ عام نزلہ زکام (Common Cold) میں کسی متعدی بیماری کا لگ جانا یہ ظاہر کرتا ہے کہ سکنے کی وجہ سے محفوظ رکھنے والا مادہ مناسب مقدار میں اس مقام تک نہیں پہنچ سکا۔ جہاں سے جسم پر نقصان وہ جراثیم یا غلیے حملہ آور ہوتے ہیں۔

وضو کی عادت رکھنے والا

انسان زیادہ صحت مند اور زیادہ

خوبصورت جلد کا مالک ہوتا ہے۔

نمبر 2:- جسم میں تحفظ دینے والے نظام کو تحریک دینے کے لئے مرکزی مقام وہ جگہ ہے جو تاک کے پیچھے اور نتھتوں میں ہوتا ہے اور ان مقامات کا دھونا وضو میں بطور خاص شامل ہے۔

نمبر 3:- گردن کے دونوں طرف وضو کے ذریعے تحریک پیدا کرنا تحفظ دینے والے لمفی (Lymphatic) نظام کو بروئے کار لانے میں بے حد اہم ہے۔

اب اس محفوظ رکھنے والے نظام کی گردش کا سلسلہ عام طور پر وضو کر کے محرک کرنے کے عمل سے بڑا ہوا ہے۔ محفوظ رکھنے والے نظام کو جو بیماریوں کے خلاف ڈھال کا کام کرتا ہے۔ وضو سے تقویت حاصل ہوتی ہے۔ اس طرح آیت کے آخری حصہ میں جس نعمت کا ذکر کیا گیا ہے وہ پوری طرح سے عیاں ہو جاتی ہے۔

اوپر دیئے گئے حقائق کی وجہ سے کوئی بھی یہ نہیں کہہ سکتا کہ وضو کا مقصد انسانی جسم میں تحفظ مہیا کرنے والے نظام کو تقویت دینا نہیں ہے۔ اس سلسلے میں ایک مثال کی مدد سے یہ ثابت کرنا چاہوں گا کہ کس طرح وضو کرنے کا عمل انسانی جسم کی حفاظت کے انتظام کو مضبوط تر بناتا ہے اور اس طرح اللہ کی مہربانی کے مکمل ہونے کا اظہار ہے۔

اس موقع پر یہ اعتراض بھی کیا جا سکتا ہے کہ اگرچہ خون میں حفاظت کرنے والا (Lymphatic) نظام وضو سے تقویت حاصل کرتا ہے لیکن یہ تو ایک اتفاقی اور بغیر کسی خاص نیت کے نتیجہ (Side Effect) ہے۔ مگر آیت کریمہ وضو کے لئے صاف اور دو ٹوک حکم کے ذریعے اس خیال کو غلط ثابت کر رہی

توازن کا علاج کیا جاتا ہے۔ مگر ہم اس قسم کی تکالیف سے بچ سکتے ہیں اگر ہم دن میں کئی دفعہ وضو کرتے ہوں۔

سکونی برقی کے مسائل سے کئی قسم کی نفسیاتی (PSYCHOSOMATIC) بیماریاں بھی پیدا ہوتی ہیں۔ میں ان کے متعلق تفصیل میں نہیں جانا چاہتا۔ میں صرف خوب ساری کے متعلق بات کروں گا جو آج کل بے حد فیشن بن چکا ہے۔

سکونی برقی کا سب سے زیادہ نقصان وہ اثر جلد کے نیچے نزدیک ترین چھوٹے چھوٹے پھنوں پر اس تسلسل سے پڑتا ہے کہ بالآخر یہ کام کرنا پھوز دیتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ وقت سے پہلے تھریاں پڑنا شروع ہو جاتی ہیں اور یہ چہرے سے ہی شروع ہوتی ہیں۔ یہ عمل تمام جسم پر بھی اثر انداز ہوتا ہے۔ اس موقع پر میرے قاریوں میں سے بہت سے لوگوں نے ان لوگوں کے چمکتے ہوئے چہروں کا راز پایا ہوگا جو ساری زندگی وضو کرنے کے عادی رہے ہیں۔ جو کوئی بھی وضو کی عادت رکھتا ہے وہ یقیناً زیادہ صحت مند اور نیتجتاً زیادہ خوب صورت جلد کا مالک ہوتا ہے یا ہوتی ہے۔

ہمارے زمانے میں یہ ایک معجزہ ہی ہے کہ جب اس خوبصورتی کے لئے کروڑوں کے اخراجات کئے جا رہے ہوں۔ مگر اس سے دس گناہ زیادہ خرچ بھی وضو کی برکات کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔

ایک اور سوال! کیا متبادل وضو کا بھی سکونی برقی سے کوئی تعلق ہے؟
ہاں! بالکل تعلق ہے۔ آیت کریمہ کا وہ حصہ جو متبادل وضو سے متعلق ہے اس

حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ سکونی برقی کے خلاف اللہ کی نعمت بالکل مکمل ہے۔ اس لئے کہ متبادل وضو بھی سکونی برقی کو بڑی حد تک کم کر دیتا ہے۔

اس مقام پر ہم قرآنی مجزہ کے ایک اور پہلو کو بھی دیکھتے ہیں۔ اس لئے کہ متبادل وضو کی اہمیت کو صدیوں تک نہیں پہچانا جا سکا تھا۔ اور کوئی یہ نہ بتا سکا تھا کہ یہ اصل وضو کی جگہ کس طرح لے سکتا تھا۔

جیسا کہ آیت مبارکہ نے کھلے طور بیان کر دیا وضو کا طہارت اور صفائی والا عمل خود اپنے طور علم طلب کا ایک شاہکار ہے۔ یقیناً ہمارے وقت میں ایک شخص یہ کہہ سکتا ہے کہ

میں تو پہلے ہی سے اپنا چہرہ اور ہاتھ دھوتا رہتا ہوں۔ مگر ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہئے کہ اس عادت کی عمر تو صرف ستر سال ہے ان قوموں میں بھی جو اپنے آپ کو دنیا کو منہذب ترین اقوام سمجھتی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ صفائی جو محض ایک تلقین پر مبنی ہو وہ کبھی اس طرح مسلسل اور باقاعدہ نہیں ہو سکتی جو عبادت کے اصل ذیلن سے حاصل ہوتی ہے۔

یہ فطری امر ہے کہ وضو کی برکات اور فوغن صرف طبی حقائق پر ہی ختم نہیں ہو جاتیں۔ ہمارا مطمع نظر صرف سائنسی تشریحات تک محدود ہے جبکہ اس کے روحانی فوائد اپنی جگہ ہیں۔

سلطان المناظرین
حافظ عبدالقادر روپڑی خصوصی نمبر

جماعت اہلحدیث پاکستان کے سربراہ سلطان المناظرین حافظ عبدالقادر روپڑی رحمۃ اللہ علیہ کی قومی سیاسی مذہبی اور مسلکی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے ہفت روزہ ”تنظیم اہلحدیث“ لاہور ایک نمبر نکال رہا ہے جو کہ اب تیاری کے آخری مراحل میں ہے۔

جن علمائے کرام اور شعراء کرام نے اپنی مضامین و منظوم و کلام ارسال نہیں کیا وہ ارسال کر دیں۔ مساجد و مدارس اور کاروباری حضرات اشتہارات کے سلسلہ میں فوری رابطہ کریں۔

منجانب:- محمد یحییٰ عزمی روڈ لاہور

ہفت روزہ تنظیم اہلحدیث لاہور، چوک والنگراں، فون نمبر: 7656730